**DAR-UL-IFTA**
Sharia In Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دارالافتاء

## استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں:

ایک شخص نے دو عوتوں سے نکاح کیا ہے، وہ دونوں عورتیں آپس میں باپ شریک بہنیں ہیں یعنی دونوں کا باپ ایک ہے اور مائیں الگ الگ ہیں، فی الحال بھی مذکورہ دونوں عورتیں اس آدمی کے پاس ہیں، کیا اس طرح سے دو بہنوں کو جمع کرنا جائز ہے؟

مستفتی: محمد نواز

03087788601

---

## الجواب باسم ملهم الصواب

ایک ہی وقت میں دو بہنوں کو نکاح میں رکھنا حرام ہے، قرآن کریم میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

حرمت علیکم...وان تجمعوا بین الاختین..الایة

ترجمہ: حرام کیا گیا ہے تم پر کہ تم دو بہنوں کو (ایک ساتھ نکاح میں) جمع کرو.

اس آیۃ کریمہ میں اخت عینیہ (جو بہن ماں باپ شریک ہو)، اخت علاتیہ (جو بہن باپ شریک) اور اخت اخیافیہ (جو بہن ماں شریک ہو) سب داخل ہیں ہر دو کو بیک وقت نکاح میں جمع کرنا حرام و ناجائز ہے۔ صورتِ مسئولہ میں جب اس آدمی نے اپنی سالی سے نکاح کیا تو اس کا سالی سے نکاح ناجائز و حرام ہے، البتہ جس عورت سے اس آدمی کا پہلے نکاح ہوا ہے اس کا نکاح باقی ہے۔لیکن اگر سالی سے ہمبستری کر چکا ہے تو پہلی بیوی سے بھی ہمبستری کرنا حرام ہے۔ اس لیے اس آدمی پر لازم ہے کہ سالی کو طلاق دے یا زبان سے کہدے کہ میں نے تجھے الگ کر دیا، اس کے بعد جب اس عورت کی عدت گذر جائے تو پہلی بیوی سے ہمبستری کرنا حلال ہوگا۔ (امداد الاحکام: 245/2) ۔ (معارف القرآن ج۲ ص ۳۵۸)

کذافی احسن الفتاوی: (62/5)

وفی القرآن الکریم: [النساء:23]

حرمت علیکم....وَاَنْ تَجْمَعُوا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

بہاری ...

دارالافتاء
93/9
۱۸/۱/۲۱م

Scanned by CamScanner

**وفی البحر المديد في تفسير القرآن المجيد: (42/3)**

(وأن تجمعوا بين الأختين) شقيقتين أو للأب أو للأم.

**وفی أحكام القرآن لابن العربي: (259/2)**

والأخت: عبارة عن كل امرأة شاركتك في أصليك، أبيك وأمك...

**وفی البناية شرح الهداية: (26/5)**

(لقوله تعالى: {وأن تجمعوا بين الأختين} [النساء: 23] ش: (النساء الآية 23) وهو في موضع الرفع، لأنه معطوف على المحرمات، أي وحرم عليكم الجمع بين الأختين والمراد حرمة النكاح، لأن التحريم في الآية تحريم النكاح لقوله تعالى: {وأن تجمعوا} [النساء: 23] عطف على أمهاتكم. (ولقوله -صلى الله عليه وسلم-) أي لقول النبي -صلى الله عليه وَسَلَّمَ-: م: «من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يجمعن ماءه في رحم أختين».

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: [illegible]

دار الافتاء [illegible]

16 محرم الحرام 1440ھ / 27 ستمبر 2018ء

دستخط: حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۱۶-۱-۱۴۴۰ھ

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب [illegible]

الجواب صحیح
علیم ... عفی عنہ
۱۴۴۰/۱/۱۶ھ

دستخط: مفتی طارق [illegible] صاحب [illegible]

الجواب صحیح
[illegible]
۱۴۴۰ھ

دار الافتاء
۹۳/۹
۱۴۴۰/۱/۱۶